پاکستان میں عائلی قوانین کی طرف ابتدا ہی سے توجہ کی گئی۔ ۵۰ کے عشرے میں حکومت نے ایک مجلس قائم کی، جس کی سفارشات پر مشتمل ۱۹۶۱ء میں حکومتِ پاکستان نے مسلم فیملی لا آرڈی ننس نافذ کیا۔ اس کی تیاری میں علما، قانون دان اور سماجی رہنما (خواتین و حضرات) شامل تھے۔ تاہم بعض علما نے اس قانون کی بعض شقوں (یتیم پوتے کی وراثت، نکاح کے لیے لازمی رجسٹریشن، نکاحِ ثانی کے لیے خاندانی عدالت کی اجازت وغیرہ) سے اختلاف بھی کیا۔ مصنف نے اس سلسلے میں اپنی تفصیلی راے بھی دی ہے۔

کتاب میں ایک دل چسپ اضافہ The Disolution of Muslim Marriage Act 1939 (مسلم نکاح کی تنسیخ کا قانون ۱۹۳۹ء) ہے۔ یہ مفید قانون انگریزی حکومت کے دور کا ہے، جو بعض حالات اور شرائط پر ایک خاتون کو نکاح کی تنسیخ کا عدالتی حق دیتا ہے۔

بظاہر کمرۂ جماعت کی تدریس میں تشکیل پانے والی اس مفید کتاب میں ناقص 'اشاریہ' (دیکھیے Psychological ،India) اور بعض نامکمل آیاتِ قرآنی کی اغلاط اور ترجمانی (ص ۱۰، ۸۸،۷۸) کھٹکتی ہیں جو اُمید ہے کہ آیندہ اشاعت میں درست کر لی جائیں گی۔

ڈاکٹر محمد طاہر منصوری، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی اسلام آباد میں شریعہ اور قانون کے پروفیسر ہیں۔ اُمید ہے کہ اُن کی یہ تالیف ہمارے قانون کے طلبہ اور قانون سازوں کے لیے مفید ثابت ہوگی۔ (پروفیسر عبدالقدیر سلیم)

۱- قرآنی معلومات، صفحات: ۲۶۰۔ ۲- **پیغمبر آخرالزماں حضرت محمدؐ کی شخصیت**، صفحات: ۱۰۴۔ ۳- ***Life of Prophet Muhammad***، صفحات: ۴۷۔
۴- ***Inter-Faith Essays and Other Articles***، صفحات: ۱۴۷۔
تالیف: گروپ کیپٹن (ر) عبدالوحید خان۔ حاصل کرنے کے لیے مصنف سے رابطہ کریں۔ اے/۳۶- ساؤتھ سنٹرل ایونیو، فیز II، ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی، کراچی-۷۵۵۰۰۔ فون: ۳۵۸۹۴۸۸۶-۰۲۱۔

عبدالوحید خان، پاکستان ایئرفورس سے وابستہ رہے۔ بین المذاہب موضوعات سے خصوصی دل چسپی رکھتے ہیں۔ ان کی ۱۱ کتب شائع ہوچکی ہیں۔ اس وقت ان کی چار کتب پیشِ نظر ہیں۔

۱- قرآنی معلومات: اس کتاب کے ذریعے مسلمان کے دل میں قرآن کی محبت کو